۳ رجبُ المرجب ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:116)

جنّات کی زبان کون سی ہے؟

- اصحابِ کہف کے کتّے کی حقیقت 6
- ہاف آستین والی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟ 10
- پنجروں میں طوطے پالنا کیسا؟ 12
- مصنوعی "وِگ" لگانے کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم 16

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جِنّات کی زَبان کون سی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۷ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: بے شک اللّٰہ پاک نے ایک فرشتہ میری قبر پر مُقَرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی طاقت عطا کی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے والد کا نام پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فُلاں بن فُلاں نے آپ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّات کی زَبان کون سی ہے؟

سُوال: انسانوں کی مختلف زبانیں ہوتی ہیں۔ یہ ارشاد فرمائیے کہ جنّات کی زبان کون سی ہے؟

جواب: جنات کی بھی مختلف زبانیں ہوتی ہیں، یہ اردو، عربی اور دیگر زبانیں بھی بولتے ہیں۔ جیسے میں میمن ہوں، لیکن اردو بول رہا ہوں، اسی طرح یہ بھی جس شخص پر حاوی ہوتے ہیں اس کی زبان بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس کی مادری زبان کچھ اور ہوتی ہو۔

ایک پرانا واقعہ ہے کہ مجھے کسی میمن آدمی کے پاس یہ کہہ کر لے گئے کہ اس کی طبیعت خراب ہے، میں ساتھ چل پڑا اور جاکر اپنی عادت کے مطابق اسے سلام کیا اور ملانے کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا، لیکن اس نے ہاتھ نہیں ملایا، یہ دیکھ

---

1 ...... یہ رِسالہ ۴ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ بمطابق 28 فروری 2020 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت)

2 ...... مسند بزار، ابن الحمیری عن عمار، ۴/۲۵۵، حدیث: ۱۴۲۵۔

کر میں چونکا کہ مسئلہ کچھ اور لگتا ہے، وہ لیٹا ہوا تھا اور جو بھی اس پر حاوی تھا وہ میمنی میں ہی بول رہا تھا، مجھے اس وقت ساری باتیں تو یاد نہیں ہیں، البتّہ اس نے کچھ اس طرح کا بتایا تھا کہ ”میں اس کے ساتھ فلاں ملک سے آیا ہوں اور ایسا ایسا معاملہ ہوا تھا۔ میں نے کہا کہ تم مجھ سے اکیلے میں ملو، تم سے اکیلے بات کرنی ہے، مسجد میں آجاؤ“ وہ بولا کہ نہیں! مسجد میں تکلیف ہوگی۔ میں نے پوچھا کہ کسے تکلیف ہوگی؟ تو بولا کہ اسے تکلیف ہوگی۔ میں نے پوچھا: پھر کہاں ملوگے؟ وہ بولا: مَسان (شمشان، یعنی ہندوؤں کے مُردہ جلانے کی جگہ) میں ملوں گا۔ اس بات سے مجھے اس کا مذہب پتا چل گیا (یعنی وہ ہندو جنّ تھا)۔ پھر میمنی میں ہی کہنے لگا کہ ہاتھ ملانا ہے؟ میں نے کہا کہ میں تو پہلے ہی ہاتھ ملا رہا تھا۔ پھر میں نے جیسے ہی ہاتھ آگے کیا تو اس نے اپنا انگوٹھا میری ہتھیلی پر مارا، اس کے بعد جُھر جُھری لی اور پھر مریض نارمل ہوگیا۔ مریض نے جیسے ہی مجھے دیکھا تو کہا کہ مَاشَاءَ الله! بھئی آؤ، بیٹھو، کھاؤ پیو۔ یعنی نارمل ہونے کے بعد مریض کو معلوم ہی نہیں ہوا کہ میرے ساتھ کیا ہوا تھا۔ اس کا جنّ بھاگ گیا تھا۔ جس وقت اس نے میری ہتھیلی پر انگوٹھا مارا تھا تو میرے بدن میں بھی جُھر جُھری دوڑ گئی تھی اور جو شخص مجھے ساتھ لے کر گیا تھا وہ بھاگ کر سیڑھی کے پاس جاکر کھڑا ہوگیا تھا۔

بندے کو خالی ہوشیاری نہیں کرنی چاہیے کہ اپنے کسی کے باپ سے نہیں ڈرتے۔ میں تو بہت ڈرتا ہوں۔ الله کریم اپنا ایسا ڈر عطا کردے کہ سارے ڈر دَربدر ہو جائیں۔ انسان کی نفسیات ہے کہ وہ ڈرتا ہے اور اس میں کوئی حَرَج بھی نہیں ہے۔ ابھی تو کورونا وائرس نے سب کو ڈرا رکھا ہے، جراثیم کا ایسا ڈر پھیلا ہوا ہے کہ بڑے بڑے بہادروں کے پتّے پانی ہوگئے ہیں۔ جھوٹ نہیں بولنا چاہیے کہ میں کسی سے نہیں ڈرتا۔

ایک بار کسی مال دار آدمی نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کو تو ڈر نہیں لگتا نا؟ میں نے کہا کہ مجھے تو ڈر لگتا ہے، جبھی گارڈز رکھے ہوئے ہیں۔ اگر میں ہوشیاری کروں کہ نہیں، مجھے ڈر نہیں لگتا، تو یہ جھوٹ ہو جائے گا۔ جو بولتے ہیں کہ ہمیں ڈر نہیں لگتا، انہیں سوچنا چاہیے کہ بلّی میاؤں کرے تو بھاگ کھڑے ہوں اور ابھی چوہا نکل آئے تو سارے شیر مار خان بھاگم بھاگ کرتے پھریں۔ البتّہ جو خوفِ خدا والا ہے وہ سب سے بڑا بہادر ہے۔ انسان کو ماں باپ سے بھی ڈرنا چاہیے، یوں ہی استاد اور بزرگوں سے بھی ان کے ادب کی وجہ سے ڈرنا چاہیے۔ بُزُرگوں سے ڈرنا بہت اچھا ہے۔

مُرغا اَذان کیوں دیتا ہے؟

سُوال: مُرغے کے اذان دینے کی کیا حقیقت ہے؟ نیز جو مُرغا بے وقت اَذان دیتا ہے اُس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

(محمد طارق عطاری۔ بورے والا ضلع وہاڑی، پنجاب)

جواب: مرغا اللہ پاک کے فرشتوں کو دیکھ کر اذان دیتا ہے،[1] اس لئے جس وقت مرغا اذان دے اس وقت اللہ پاک کی رحمت کی دعا مانگنی چاہیے۔ بے وقت تو کوئی وقت نہیں ہے، کیونکہ بکرا اور بلّی وغیرہ بھی بولتے رہتے ہیں جب بھی ان کا مُوڈ ہوتا ہے۔ مرغا نمازِ فجر کے لئے اُٹھاتا ہے، اس طرح کی حکایات موجود ہیں،[2] لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مُرغا اذان دے تو فجر کا ٹائم ہو گیا اور بندہ آنکھ بند کر کے فجر کی نماز پڑھ لے، بلکہ مرغا بیچ رات میں بھی اور چہل پہل دیکھ کر بھی اذان دیتا ہے۔ ایک مرغا اذان دے تو دوسرا بھی دے لیتا ہے، دوسرے کو دیکھ کر تیسرا بھی اذان دینے لگتا ہے۔ دراصل مرغا جو بھی آواز نکالے یا بولے اس کو ہمارے ہاں اذان بولا جاتا ہے، یہ بھی ایک اچھی بات ہے۔

بھائی چارا کسے کہتے ہیں؟

سُوال: بھائی چارا کسے کہتے ہیں؟ (آصف عطاری۔UK)

جواب: آپس میں ایک دوسرے سے ہمدردی اور غم گساری کرنے کو بھائی چارا کہا جاتا ہے،[3] جس طرح برادری کا لفظ کہا جاتا ہے تو وہ بھی بھائی چارے سے ہی ہے، کیونکہ اس میں برادر کا معنیٰ بھائی ہوتا ہے، یوں وہ بھی بھائی چارہ ہی ہوتا ہے۔

نابالغ کے پیچھے بالغ کا نفل نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا نابالغ نفلی نماز کی جماعت کرواسکتا ہے؟

---

1 ......بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خیر مال المسلم غنم... الخ، ۲/۴۰۵، حدیث: ۳۳۰۳۔

2 ......حلیۃ الاولیاء، سعید بن جبیر، ۴/۳۰۳، رقم: ۵۶۳۷۔ اللہ والوں کی باتیں (مترجم)، ۴/۳۴۲۔

3 ......احیاء العلوم، کتاب آداب الالفۃ...الخ، الباب الثانی...الخ، ۲/۲۱۶ ماخوذاً۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۲/۶۲۶۔

www.dawateislami.net

جواب: نابالغ اِمام کے پیچھے بالغ کوئی بھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔[1] البتّہ نابالغ اگر نماز کو سمجھتا ہے تو صرف نابالغ کی امامت کر سکتا ہے۔[2] بعض جگہ تراویح میں نابالغ بچے امامت کر رہے ہوتے ہیں، ان کے پیچھے بالغ کی تراویح نہیں ہو گی۔[3]

کیا بچے زُلفیں رکھ سکتے ہیں؟

سُوال: کیا بچے زُلفیں رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی بِالکل رکھ سکتے ہیں، بلکہ زُلفیں رکھنی چاہئیں، تاکہ ابھی سے عادت پڑے اور سنت کا ذہن بنے۔ میں نے اپنے رَضاعی پوتے حسن رضا کو بھی زُلفیں رکھوائی ہوئی ہیں، جبکہ ابھی اُس کی عمر چار سال ہے۔

ہجرت کے وقت صحبت پانے والے دو افراد

سُوال: مدینہ شریف کی طرف ہجرت کرتے ہوئے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کون کون تھے؟

جواب: دو صاحبان حضرتِ سَیِّدُنا صدیق اکبر اور آپ کے غلام حضرتِ سَیِّدُنا عامر بن فُہیرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما ہجرت کے وقت پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھے۔[4] حضرتِ سَیِّدُنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شہزادی حضرتِ سَیِّدَتُنا اسما رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کھانا پیش کرنے کے لئے غارِ ثور میں حاضر ہوتی تھیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا عامر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غارِ ثور کے باہر ہوتے تھے اور آخر تک ساتھ تھے۔[5] آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غلام ہونے کے باوجود کتنے خوش نصیب تھے! **سُبْحٰنَ اللّٰہ**! نسبت کی بات ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا عامر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نمبر لے گئے اور سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدم چوم کر مشہور ہوگئے۔ اعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

---

1 ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس، الفصل الثالث، ۱/۸۵۔

2 ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس، الفصل الثالث، ۱/۸۵۔

3 ......فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس، الفصل الثالث، ۱/۸۵۔

4 ......اسد الغابۃ، باب العین والالف، عامر بن فھیرۃ، ۳/۱۳۳۔

5 ......شرح الزرقانی علی المواھب، باب ھجرۃ المصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم...الخ، ۲/۱۲۸۔

www.dawateislami.net

قِسمتِ ثَور و حِرا کی حِرص ہے
چاہتے ہیں دِل میں گہرا غار ہم (حدائقِ بخشش)

یعنی غار ثور اور غار حرا جیسی قسمت پانے کی حرص ہے کہ یہ دونوں غار کتنے خوش نصیب ہیں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے اندر تشریف لے گئے اور انہیں اپنے قدم چومنے کی سعادت بخشی۔ کاش! ہمارے دل میں بھی کوئی غار بن جائے اور سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس میں کرم فرمادیں۔

غار ثور میں ہجرت کے وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیام فرمایا تھا اور غار حرا میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی نازل ہوئی تھی، نیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہیں عبادت فرماتے تھے۔[1]

”مسلمان ایک جسم ہیں“ کا مطلب؟

سُوال: ”مسلمان ایک جسم ہیں“ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مسلمان ایک جسمِ واحد ہیں، ایک مسلمان کو تکلیف ہوتی ہے تو دوسرے مسلمان کو بھی تکلیف ہو گی،[2] جیسے اُنگلی کٹے گی تو پورے جسم کو اس سے تکلیف ہو گی، کیونکہ اُنگلی جسم کا ایک حصّہ ہے، اسی طرح ایک مسلمان کو پریشانی آئے گی تو دوسرا مسلمان بھی پریشان ہو گا، ایک مسلمان پر ظلم ہو گا تو دوسرا مسلمان اس کا نوٹس لے گا اور اس ظلم کو دور کرنے کے لئے اپنے طور پر کوشش کرے گا، یوں مسلمان جسمِ واحد یعنی ایک جسم ہیں۔

شربت نہ دیں نہ دیں تو کریں بات لطف سے

سُوال: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اس شعر کی شرح فرمادیجئے:

شربت نہ دیں نہ دیں تو کریں بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے (حدائقِ بخشش)

1 ......ارشاد الساری، کتاب بدء الوحی، ۳-باب، ۱/۱۰۷، تحت الحدیث: ۳۔

2 ......مسلم، کتاب البر والصلة، باب تراحم المؤمنین... الخ، ص۱۳۶۹، حدیث: ۲۵۸۶۔

www.dawateislami.net

جواب: بارگاہِ رسالت میں یہ عرض کیا جارہا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مادی شربت کا گلاس نہ بھی عطا فرمائیں تو بس ہم سے دو لفظ بات کرلیں، اس شربت کے مقابلے میں یہ لبہائے مبارکہ سے نکلا ہوا شہد زیادہ اہم ہے۔ البتّہ اگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شربت بھی عطا فرمائیں تو وہ غیر عام نہیں ہے، لیکن جو بات لَب سے نکلی اس کی تو کیا بات ہے۔

نکاح کے آداب جاننے کے لئے کون سی کتابیں پڑھیں؟

سُوال: آج کل نکاح کے وقت قریب بیٹھے لوگ شرارتیں اور ہوٹنگ کرتے ہیں، یہ ارشاد فرمائیے کہ نکاح کے کیا آداب ہیں؟ نیز نکاح کے وقت قریب بیٹھے لوگوں کو کن آداب کا لحاظ رکھنا چاہیے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت[1] کے ساتویں اور آٹھویں حصّے کا مطالعہ کرلیجئے، یہ دونوں حصّے[2] نکاح کے مَدَنی پھولوں سے مالا مال ہیں۔ اس کے علاوہ مکتبۃ المدینہ کا ایک رسالہ ''سُنّتِ نکاح''[3] اور ایک کتاب ''اِسلامی شادی''[4] کا بھی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

اصحابِ کہف کے کتّے کی حقیقت

سُوال: اصحابِ کہف کے کتّے کی کیا حقیقت ہے؟ (زاہد آفریدی۔ سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

---

1 ...... **''بہارِ شریعت''** حضرتِ مولانا مُفتی محمد اَمجد علی اَعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شاندار تصنیف ہے جو 3 جلدوں اور 20 حصّوں پر مشتمل ہے۔ اِس کتاب میں عقائد، طَہارت، عِبادات، مُعاملات اور روز مرّہ کے عام مسائل شامل ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' کے مَدَنی عُلَمانے سالوں محنت کرکے اِس کی تخریج کی ہے اور مکتبۃ المدینہ نے اِسے بہت خُوبصورت اَنداز میں شائع کیا ہے۔

2 ...... بہارِ شریعت، جلد ۲، صفحہ: ۱ تا ۲۸۲۔

3 ...... **''سُنّتِ نکاح''** یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' کی طرف سے ''امیرِ اہلِ سنّت'' کی سیرت پر لکھا گیا ہے جس کے 86 صفحات ہیں۔ اس رسالے میں امیرِ اہلِ سنّت کی شادی اور نکاح کے مسائل کے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں، اور شادی کرنے اور کروانے والوں کے لیے اس رسالے کا مطالعہ نہایت اہم اور فائدہ مند ہے۔

4 ...... **''اسلامی شادی''** یہ کتاب ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' کی طرف سے نگرانِ شوریٰ کے بیانات کی ترمیم اور اضافے کے بعد کتابی صورت میں پیش کی گئی ہے، یہ کتاب 202 صفحات پر مشتمل ہے، اس کتاب میں شادی بیاہ اور ازدواجی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر قرآن و حدیث اور حکایاتِ صالحین کی روشنی میں نفیس گفتگو کی گئی ہے جس کی مدد سے ایک مسلمان شادی کے لیے رشتے کے انتخاب سے لے کر خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنے تک کے مراحل کو اسلامی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکتا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

جواب: وہ کتّا ہی تھا، جبکہ اصحابِ کہف اولیائے کرام تھے۔ وہ کتّا ان کی صحبت میں رہا اور ان کے دروازے پر پہرا دیتا رہا تو اس کی حقیقت بہت بلند ہوگئی، یہاں تک کہ وہ کتّا، بَلعم بن باعورا کی شکل میں جنت میں داخل ہو گا، جبکہ بَلعم بن باعورا کتّے کی شکل میں دوزخ میں جائے گا۔[1] بَلعم بن باعورا دراصل حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَور کا بہت بڑا آدمی تھا، لیکن بس اس کے نصیب پھوٹے اور لالچ میں آکر اس نے حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے بددعائیں کرنا چاہیں، لیکن وہ جو بھی بددعا کرنا چاہتا اس کے مُنہ سے اس بددعا کا اُلٹ ہی نکلتا، مثلاً جیسے کوئی کہنا چاہے کہ تو مر جائے، لیکن اس کے مُنہ سے یہ نکلے کہ میں مر جاؤں۔ وہ کہنا چاہے کہ تو پھٹ پڑے، لیکن مُنہ سے یہ نکلے کہ میں پھٹ پڑوں۔ نتیجۃً اس کی زبان کتّے کی طرح باہر لٹک گئی اور یہ مردود مر گیا، حالانکہ اس سے پہلے یہ ایک اچھا آدمی تھا، مگر اللہ پاک کی خفیہ تدبیر غالب آئی اور یہ کفر پر مر گیا۔[2] قرآنِ کریم میں اس کی مَذمّت موجود ہے۔[3] اصحابِ کہف کا کتّا ایک کتّا ہونے کے باوجود اولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی صحبت کی بَرَکت سے جنت میں جائے گا اور بَلعم بن باعورا نبی کی توہین کرکے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کی وجہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کتّے کی شکل میں جہنم میں رہے گا۔ اللہ کریم ہم سب کا ایمان سلامت رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعا کے آخر میں کلمہ شریف پڑھنا کیسا؟

سُوال: دعا کے آخر میں کلمہ شریف پڑھنا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ مسلمانوں میں رائج ہے اور اچھی چیز ہے۔ ہمارے ہاں بھی دعا کے آخر میں کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ ویسے حدیثوں میں پڑھا نہیں ہے کہ دعا کرکے کلمہ پڑھنا چاہیے، لیکن اگر دعا کرکے کلمہ پڑھا جائے تو یہ بھی اچھا ہی ہے۔ کلمہ خود ایک دعا ہے۔ ذکر و اذکار وغیرہ سب دعا میں آتے ہیں بلکہ روایت ہے کہ "اَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ"[4] یعنی افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہے۔

---

1. ......مرقاۃ المفاتیح، کتاب الدعوات، باب اسماء اللہ تعالی، الفصل الثانی، ۹۸/۵۔
2. ......صاوی، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ، ۲/ ۷۲۷-۷۲۸ ماخوذاً۔
3. ......پ۸، الاعراف: ۱۷۶۔
4. ......ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوۃ المسلم مستجابۃ، ۲۴۸/۵، حدیث: ۳۳۹۴۔

تالی بجانا کیسا؟

سُوال: تالی بجانا کیسا؟(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: لہو و لعب یعنی کھیل کود کے طور پر تالی بجانا حرام اور ناجائز ہے۔[1]

نیک بننے کی کوشش کرنی چاہیے

سُوال: کوئی اچانک نیک عمل کرتے کرتے بے عمل ہو جائے اور کوشش کے باوجود پھر سے نیک نہ بن پائے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اس کو کوشش کرنی چاہیے۔ ہر وہ فرد نیک ہے جو بد نہیں ہے۔ نماز نہ پڑھنا بدی ہے اور نماز پڑھنا نیکی ہے، ان معنوں پر جو نمازی ہے اور گناہوں سے بچا ہوا ہے وہ نیک ہے اللہ پاک ہم کو بھی نیک بنادے۔ کوشش جاری رکھنی چاہیے۔ اگر نَعُوْذُ بِاللہ گناہ ہو رہے ہوں تو وہ گناہ گار ہے، اس پر توبہ کرنا فرض ہے، اسے چاہیے کہ توبہ کرے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جاری رکھے، اللہ پاک کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور دعا بھی کرتا رہے۔ یہ ذہن ہرگز نہ بنائے کہ میں اب نہیں سُدھر سکتا۔ حضرتِ سَیِّدُنا خواجہ غریب نواز معینُ الدّین حَسَن سنجری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نیکوں کی صحبت نیکی سے بہتر ہے اور بروں کی صحبت برائی سے بدتر ہے۔[2] اچھی صحبت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سنّتیں سیکھنے کے لئے سفر کریں، اگر نیکی کی عادت نہیں ہے تو اِنْ شَآءَ اللہ پڑ جائے گی اور اگر پہلے سے نیکی کی عادت ہے تو اور پکّی ہو جائے گی۔

کیا انگلیوں پر اِستغفار گن کر پڑھنا سنّت ہے؟

سُوال: وظیفے کے اوّل آخر میں جو دُرُودِ پاک پڑھنے کو کہا جاتا ہے اس سے کون سا دُرُود مراد ہوتا ہے؟ نیز کیا انگلیوں پر اِستغفار گِن کر پڑھنا سنّت ہے؟

---

1 ......ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۵۱۔

2 ......اخبار الاخیار، طبقۂ اول، خواجہ معین الحق والدین، ص ۲۳۔

جواب: اگر کسی بزرگ نے کوئی دُرُود مخصوص کیا ہے کہ فُلاں فُلاں درود شریف اول آخر پڑھے تو وہی پڑھے، ورنہ کوئی سا بھی پڑھ لے۔ اُنگلیوں پر گننا حدیثِ پاک میں آیا ہے۔[1] انگلیوں کے پوروں پر گِنا جاتا ہے۔ انگلیوں کے علاوہ اگر تسبیح پر پڑھتے ہیں تب بھی حرج نہیں ہے۔[2]

قیامت کے دن اِبلیس کی کس طرح موت ہو گی؟

سُوال: قیامت کے دن اِبلیس کی کس طرح موت ہو گی؟

جواب: اس کی موت کا منظر بڑا دردناک ہے، یہ چیخ مار کر مرے گا۔[3] "مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوب" میں اس کے عذاب کا پورا نقشہ بیان کیا گیا ہے۔[4]

20ہزار نمازیں

سُوال: کتاب "فیضانِ نماز" میں لکھا ہوا ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تقریباً 20ہزار نمازیں ادا فرمائی ہیں۔ تو کیا اس تعداد میں تہجّد بھی شامل ہے؟ کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر تہجّد فرض تھی۔

جواب: یہ تعداد روزانہ کی پانچ نمازوں کے حساب سے ہے۔[5] نفل نمازیں اور تہجّد وغیرہ اس تعداد میں شامل نہیں ہیں، ہو سکتا ہے کہ اس میں علمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کا کوئی اختلاف ہو جس کی وجہ سے تہجّد کو کاؤنٹ نہ کیا گیا ہو۔

---

1. ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، ۵/ ۲۹۴، حدیث: ۳۴۹۷۔
2. ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ... الخ، مطلب الکلام علی اتخاذ المسبحۃ، ۲/ ۵۰۸۔
3. تذکرۃ الواعظین، الباب السابع والخمسون، ص ۲۶۱ - ۲۶۲ ملخصاً۔
4. شیطان کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور اس کے گلے میں لعنت کا طوق پہنا کر آگ کی کرسی پر بٹھایا جائے گا۔ اللہ پاک جہنم کے فرشتوں کو حکم دیگا: اس کی کرسی کو جہنم میں دھکیل دو مگر وہ کوشش کے باوجود ایسا نہیں کرسکیں گے، تب جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کو 80 ہزار فرشتوں کے ساتھ اسے دھکیلنے کا حکم ملے گا مگر وہ بھی بے بس ہو جائیں گے، پھر اسرافیل پھر عزرائیل کو فرشتوں کی 80ہزار کی جماعت کے ساتھ حکم ملے گا مگر وہ بھی نہیں دھکیل سکیں گے۔ ارشادِ باری ہو گا: اگر میرے پیدا کردہ فرشتوں سے دگنے فرشتے بھی آجائیں تو بھی اسے نہیں ہلا سکیں گے کیونکہ اس کے گلے میں لعنت کا طوق پڑا ہوا ہے۔

(مکاشفۃ القلوب، الباب الثانی فی ذکر ابلیس وعذابہ، ص ۴۰ - ۴۲۔ مکاشفۃ القلوب (مترجم)، ص ۷۹)

5. درمختار، کتاب الصلاۃ، ۲/ ۶ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

ہاف آستین والی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر ہاف آستین والی شرٹ پہن کر نماز پڑھیں تو کیا نماز ہو جاتی ہے؟

جواب: جی ہاں۔ نماز ہو جائے گی اور کراہت بھی کوئی نہیں ہے۔ البتّہ جن کے لئے یہ لباس عزت نہیں ہے ان کے لئے مکروہ تنزیہی ہے،[1] جیسے علما حضرات اور شرفا نیز بزرگانِ دین اس طرح کا لباس پہنیں گے تو لوگ تعجب بھی کریں گے۔ عام آدمی اگر ہاف آستین والی شرٹ میں نماز پڑھے تو اس میں حرج نہیں ہے۔ ہاں! اگر آستین پوری ہے، لیکن اس کو فولڈ کر کے آدھی کلائی سے اوپر کیا ہوا ہے تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی۔[2]

شیطان جنّ ہے یا فرشتہ؟

سُوال: شیطان جنّ ہے یا فرشتہ؟ کیونکہ کئی جگہ پر شیطان کو جنّ کہا گیا ہے اور کئی جگہ پر فرشتہ۔

جواب: قرآنِ کریم میں شیطان کو فرشتہ نہیں کہا گیا۔ وہ جنّ ہی تھا۔ اس نے خود اِعتراف کیا ہے کہ ﴿خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾﴾[3] (ترجمۂ کنزالایمان: تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اُسے مٹی سے بنایا)۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) ﴿كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ﴾[4] (ترجمۂ کنزالایمان: قومِ جنّ سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا)۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) شیطان پہلے نیک پرہیز گار تھا اور بہت بڑا علّامہ تھا۔ یہ فرشتوں میں وعظ کہتا تھا اور مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت بن گیا تھا۔ بہت عرصہ اس نے عبادت کی، لیکن پھر مرتد ہو گیا۔ قرآن کریم میں ہے: ﴿وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾﴾[5] (ترجمۂ کنزالایمان: اور کافر ہو گیا)۔ شیطان نے حضرتِ سَیِّدُ نا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ

---

1 ......وقار الفتاویٰ، ۲/۲۴۶۔

2 ......درمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یفسد فیھا، مطلب فی الکراھۃ التحریمیۃ والتنزیھیۃ، ۲/۴۹۰۔

3 ......پ۸، الاعراف: ۱۲۔

4 ......پ۱۵، الکھف: ۵۰۔

5 ......پ۱، البقرۃ: ۳۴۔

کرنے سے انکار کیا اور تکبر کیا۔ اللہ پاک کی خفیہ تدبیر کس کے بارے میں کیا ہے؟ سب کو اس سے ڈرنا چاہیے۔ یہ سوچ کر کہ ”میں نیک آدمی ہوں، مجھے بڑے مسئلے آتے ہیں، مجھے یہ بھی معلوم ہے، مجھے وہ بھی پتا ہے“ آدمی کو پھولنا نہیں چاہیے، بلکہ ہمیشہ اللہ پاک سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

مشغولیت کی وجہ سے جماعت نکل جائے تو گناہ ملے گا؟

سُوال: اگر کوئی کسی کام میں مشغول ہو اور جماعت کا وقت نکل جائے تو وہ گناہ گار ہو گا یا نہیں؟

جواب: ایسی کیسی مشغولیت کہ جماعت نکل گئی۔ اگر واقعی یاد نہ رہا اور جماعت نکل گئی تو پھر گناہ گار نہیں ہے، بلکہ نماز کا وقت ہی نکل گیا اور یاد ہی نہ رہا تو اس میں بندہ معذور ہے، گناہ گار نہیں ہو گا، جیسے عصر کی نماز پڑھنا یاد نہیں رہا اور سورج ڈوب گیا تو گناہ گار نہیں ہے۔ البتّہ اس کا کفّارہ یہ ہے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے۔ ہاں! جب یاد آیا وہ مکروہ وقت تھا تو اس وقت کو گزار کر پڑھے۔[1]

کیا اُلٹی جوتی سیدھی نہ کرنا گناہ ہے؟

سُوال: کیا اُلٹی جوتی سیدھی نہ کرنا گناہ ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اُلٹی جوتی سیدھی نہ کرنا گناہ نہیں ہے، البتّہ بے بَرَکتی کا سبب ہے۔[2]

رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، رکھ سکتے ہیں۔

مردے کو نہلانے کی اُجرت لینا کیسا؟

سُوال: مردے کو نہلانے کی اُجرت لینا جائز ہے یا نہیں؟

---

1 ......فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، ۱/۱۲۱۔

2 ......سنی بہشتی زیور، حصّہ پنجم، ص۶۰۱۔

www.dawateislami.net

جواب: جہاں مردے کو نہلانے والا کوئی نہ ہو وہاں اجرت نہیں لے سکتے، لیکن جہاں مردے نہلانے والے موجود ہوں تو وہاں اجرت لے سکتے ہیں۔[1]

پنجروں میں طوطے پالنا کیسا؟

سُوال: پرندوں کو نفلی صدقے کی نیت سے دانہ وغیرہ ڈالا جائے تو کیا نفلی صدقے کا ثواب ملے گا؟ نیز اگر کسی نے پنجرے میں شوقیہ طوطے پالے ہوں، لیکن ان کا خیال رکھتا ہو تو کیا اسے طوطے قید رکھنے کا گناہ ملے گا؟

جواب: پرندوں کو دانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔ اگر کسی نے طوطوں کو قید رکھا ہے، لیکن ان کو بار بار دانہ پانی دیتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں دیتا تو یہ بند رکھنا جائز ہے، مگر اس میں بندے کو یہ سوچنا چاہیے کہ اگر کوئی مجھے بند کر دے تو کیسا لگے گا؟ ہمیں تو چھوٹا موٹا مکان کافی ہوتا ہے، لیکن پرندوں کے لئے بہت بڑی فضا چاہیے۔ جیسے چھوٹی مچھلیاں شوپیس کے طور پر لوگ رکھتے ہیں تو مجھے بڑا رحم آتا ہے، کیونکہ پانی کانچ کے شوپیس میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ بعض اوقات تیرتے ہوئے مچھلیاں ٹکراتی ہوں اور زخمی ہو جاتی ہوں۔ یہ سمجھتی ہوں گی کہ راستہ ہے اور ٹکرا جاتی ہوں گی۔ میں ناجائز نہیں کہہ رہا، لیکن سمجھ یہی آتا ہے کہ ایسے شوق نہ پالیں جائیں جن سے کسی جانور کو ہماری وجہ سے پریشانی کا سامنا ہو۔ بعض اوقات لوگ بڑا اچھا کام کرتے ہیں کہ چڑیاں وغیرہ خرید کر آزاد کرتے ہیں۔ یہ اچھا کام ہے۔

”اللہ پاک کی ذات“ کہنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی دوسرے سے کہے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ تو دوسرا کہتا ہے کہ اللہ پاک کی ذات کا بڑا کرم ہے۔ کیا یہ لفظ ”اللہ پاک کی ذات“ کہنا چاہیے یا نہیں کہنا چاہیے؟

جواب: یہ جملہ صحیح ہے، کہا جاسکتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ”اللہ پاک کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔“

دعا کا حق دار بننے کے لئے ہفتہ وار رسالہ آواز سے پڑھنا ضروری ہے؟

سُوال: ہفتہ وار رسالہ اور دیگر کتب جب پڑھتے ہیں تو کیا ان کو آواز سے پڑھنا ضروری ہے؟ جو اپنے کان سے سن

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۴۸۵۔

www.dawateislami.net

لیتے ہیں یا صرف دیکھ کر پڑھ لیتے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے علم میں تو اضافہ ہو رہا ہو، لیکن وہ آپ کی دعاؤں سے محروم رہ جائے۔ (محمود عطاری)

جواب: مطالعہ کرنے میں یہ ضروری نہیں ہوتا کہ کان سے سنیں، جیسے خالی مُنہ بند کرکے زبان روک کر کتاب دیکھ رہے ہوتے ہیں، عام طور پر مطالعہ اسی طرح ہوتا ہے۔ زبان اور آواز سے پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ البتّہ یہ کہا جاتا ہے کہ زبان سے پڑھیں گے تو یاد زیادہ رہے گا، لیکن اگر آپ دیکھ کر بھی پڑھیں گے تو اللہ کریم آپ کو اس کا اجر دے گا۔ دعا اللہ قبول کرنے والا ہے۔

جا بچہ! میری دعا تیرے ساتھ ہے

سُوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ ”جا بچہ! میری دعا تیرے ساتھ ہے، یا کہتے ہیں کہ جا بھائی میری دعا تیرے ساتھ ہے۔“ اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: مجھے یہ تھوڑا بڑا بول ٹائپ لگتا ہے۔ اس طرح بولنے کی میری عادت نہیں ہے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اس طرح کہتے ہیں کہ اپنا مرید ہے، میرا شاگرد ہے۔ یہ بھی اچھا نہیں لگتا۔ ضرورتاً بولنا الگ بات ہے۔ یا اگر کوئی بہت پہنچی ہوئی ہستی ہوں، جیسے میرے مرشد غوثِ پاک حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ ”مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ۔ یعنی میرے مرید مت خوف کر، اللہ پاک میرا رب ہے۔“ تو یہ ان کو جچتا ہے، وہاں کوئی معیوب والی بات نہیں ہے۔ لیکن جنرلی جو بعض لوگ اس طرح کہتے ہیں تو وہ تھوڑا اپنے آپ کو کچھ سمجھنے والا انداز ہوتا ہے کہ ”جا میری دعائیں تیرے ساتھ ہیں۔“ ایسا کہنا جمتا نہیں ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ ”اللہ کریم آسانی کرے، اللہ خیر کرے، اِنْ شَآءَ اللہ سب بہتر ہو جائے گا۔“ البتّہ یہ کہنا کہ ”میری ماں کی دعا میرے ساتھ ہے“ یہ الگ چیز ہے، اس میں حرج نہیں۔

مرحوم والدین کے لئے حج بدل کروانے کا کیا ثواب ہے؟

سُوال: حج کے فارم فِل ہو رہے ہیں اور حج کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اگر کسی کے والدین دنیا سے چلے گئے تو کیا ان کے لئے حج بدل کروا سکتے ہیں؟ اگر کوئی اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے کسی کو حج پر بھیجنا چاہے تو کیا مرحوم کو اس کا ثواب ملے گا؟

www.dawateislami.net

جواب: حجِ بدل کے بہت مسائل ہیں۔ جب بھی حجِ بدل کروانا ہو تو دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب رفیق الحرمین اور بہارِ شریعت میں موجود مسائل دیکھ لینے چاہئیں۔[1] حج بدل کروانے والا بھی مسائل دیکھے اور حج بدل کرنے والا بھی مسائل کا مطالعہ کرے۔ خالی کسی نے بول دیا کہ حج بدل کرلو اور ہم بھی خوش ہوگئے کہ بھائی خرچہ مل گیا اور آقا نے بلالیا۔ ایسا نہ ہو۔ حج بدل کرواسکتے ہیں، لیکن اُس سے کروانا چاہیے جو حج بدل کے مسائل جانتا ہو۔ عام لوگ حج بدل کے مسائل نہیں جانتے۔ والدین کی طرف سے حج بدل کروانا بڑا ثواب کا کام ہے۔ جو اپنے والدین کے نام پر حج کرے گا اس کو 10 حج کا ثواب ملے گا۔[2] بہر حال اپنے والدین اور اپنے عزیزوں کی طرف سے، نیز غوث پاک اور خواجہ غریب نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِما کے ایصالِ ثواب کے لئے حج بدل کروانا چاہیے۔ اَلۡحَمۡدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی میں بھی یہ ترکیب ہے کہ ہم لوگ حجِ بدل پر بھیجتے ہیں، جیسے ہم دار الافتاء اہل سنت کے علما کو حج کرواتے ہیں، ہماری کوشش ہوتی ہے کہ دار الافتاء اہل سنت کا ہر عالم حج کرے، تاکہ مسائل کا پریکٹکل ہو جائے اور اُمت کی راہ نمائی کرنا آسان ہو۔

حج بدل کروانے والوں کے لئے دعائے عطار

(اس موقع پر رکنِ شوریٰ حاجی عبدُ الحبیب عطاری نے فرمایا:) دعوت اسلامی کی مجلس حج و عمرہ کی جانب سے اپنے عزیزوں کے ایصال ثواب کی خاطر اسلامی بھائیوں کو حج بدل پر بھیجنے والوں کے لئے کوئی دعا فرمادیجئے۔

(اس موقع پر امیر اہل سنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے یہ دعا فرمائی:) یا ربِّ مُصطفےٰ جَلَّ جَلَالُہ و صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! جو کوئی دعوت اسلامی کی مجلس حج و عمرہ کے ذریعے اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کے لئے یا ویسے ہی نفل حج کے لئے کسی کو بھیجنے کی رقم وغیرہ فراہم کرے، مولائے کریم اس کا ایمان سلامت رکھ، برے خاتمے سے بچا، یا اللہ! اسے آفات و بلیات سے محفوظ رکھ، دونوں جہان کی بھلائیاں اس کا مقدر کر اور اس کی بے حساب مغفرت فرما۔

---

1 ......رفیق الحرمین، ص۲۰۸-۲۱۴۔ بہار شریعت، ۱/۱۱۹۹-۱۲۱۰۔

2 ......دارقطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، ۲/۳۲۹، حدیث: ۲۵۸۷۔

www.dawateislami.net

بچوں کا والدین سے ضد کرنا کیسا؟

سُوال: کیا بچوں کو والدین سے ضد کرنی چاہیے یا نہیں؟ (چھوٹے بچے کا سوال)

جواب: بعض صورتوں میں ضد کرنی چاہیے اور بعض صورتوں میں ضد نہیں کرنی چاہیے۔ مختلف کھیل جن سے نقصان پہنچنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے ان کے لئے ضد کرنا اچھا نہیں ہے۔ البتّہ کوئی مدنی ضد ہو، جیسے امی سے ضد کرنا کہ آپ فجر کے لئے نہیں اُٹھتیں، اُٹھا کریں اور نماز پڑھا کریں، اسی طرح ابو سے کہنا کہ ابو آپ فجر گھر میں ہی پڑھ لیتے ہیں، مسجد جایا کریں، تو یہ اچھی ضِد ہے۔ ایسی ضِد نہیں ہونی چاہیے جس سے امی ابو تکلیف میں آجائیں۔ آپ نماز کے لئے ضد کریں گے تو امید ہے کہ والدین خوش ہوں گے، لیکن اس میں بھی بدتمیزی والا انداز نہیں ہونا چاہیے، پیار محبت والا انداز ہونا چاہیے۔ یہ بھی ضد کی جاسکتی ہے کہ ابو چھٹیاں آرہی ہیں، سب مدنی قافلے میں سفر کر رہے ہیں، مجھے بھی مدنی قافلے میں لے جائیں، ہم بھی سفر کریں گے۔ اس بہانے ابو ترکیب میں آجائیں گے اور نیکی کے کاموں میں لگ جائیں گے۔ محبت سے رو رو کر ضد کریں گے تو بات بن جائے گی۔ جب بچہ بولتا ہے تو اس کا بڑا فائدہ ہوتا ہے اور ذہن میں بات جم بھی جاتی ہے، نیز دل میں ایک انجانی خوشی محسوس ہوتی ہے کہ میرا بچہ نیکی کی بات کرتا ہے اور دنیاوی معاملے میں ضد نہیں کرتا۔

کیا سجدۂ تلاوت فوراً کرنا ضروری ہے؟

سُوال: تلاوت کے دوران اگر سجدۂ تلاوت آجائے تو کیا وہیں رُک کر سجدہ کرنا چاہیے؟ بعض لوگ تلاوت ختم کرنے کے بعد سجدہ کرتے ہیں، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو اسی وقت سجدہ کرنا بہتر ہے۔ البتّہ بعد میں کیا تب بھی گناہ نہیں ہے۔ جب سجدہ واجب ہوگیا تو وہ واجب ادا کرنا ہی ہے۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر بندہ باوضو ہے تو اسی وقت سجدۂ تلاوت کرلینا بہتر ہے اور بلاضرورت تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔(1)

1 ......درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/۷۰۳۔

www.dawateislami.net

نماز کے لئے صفیں کیسے دُرُست کی جائیں؟

سُوال: نماز کے لئے صفیں کیسے دُرُست کی جائیں؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صفیں دُرُست فرماتے تھے،[1] کسی کا سینہ آگے نکل رہا ہے، اسے پیچھے کرنا ہے، اسی طرح کسی کے پاؤں آگے ہیں تو انہیں برابر کرنا ہے، یوں ہی کندھے اور گردن وغیرہ سب ایک سیدھ میں ہونے چاہئیں۔ صف سیدھی کرنا واجب ہے۔[2]

احرام کو کفن کے طور پر استعمال کرنا کیسا؟

سُوال: کیا احرام کو کفن کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، بچا ہوا احرام کفن کے طور پر بِالکُل استعمال کیا جاسکتا ہے۔ احرام عبادت کے لئے استعمال ہوتا ہے، نیز اس نے مکے مدینے کی ہواؤں کو چوما ہوتا ہے، اس لئے وہ بَرَکت والا ہو جاتا ہے، اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بعض لوگ مکے شریف میں ڈھیروں ڈھیر احرام کچرا کنڈی میں پھینک دیتے ہیں جسے دیکھ کر مزا نہیں آتا، یہاں تو ایسے دیوانے ہیں کہ احرام کا ایک ایک دھاگا لُوٹ لیں۔

مصنوعی "وگ" لگانے کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم

سُوال: گنج پن کا شکار کچھ لوگ مصنوعی وگ لگاتے ہیں، کیا اس سے وضو اور نماز ہو جاتی ہے؟ (وسیم رضا عطاری۔ ٹوبہ دار السلام)

جواب: اگر "وگ" ایسی ہے کہ اسے اُتار کر وضو میں مسح کر سکتے ہیں تو پھر اُتارنا ضروری ہے۔ البتّہ اگر ایسی "وگ" ہے جو چپکی ہوئی ہے اور اسے اتارنا ممکن نہیں ہے تو ایسی صورت میں وضو کے دوران اوپر ہی سے مسح کر لیا جائے اور غسل میں بھی اوپر سے ہی دھو لیا جائے۔[3]

---

1 ......ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف، ١/٢٦٥، حدیث: ٦٦٦۔

2 ......عمدۃ القاری، کتاب الاذان، باب تسویۃ الصفوف عند الاقامۃ وبعدھا، ٤/٣٥٤، تحت الحدیث: ٧١٨۔

3 ......انسانی بالوں کی "وگ" استعمال کرنا یا ان بالوں کی پیوندکاری کروانا حرام ہے۔ البتّہ اگر مصنوعی بال ہوں یا کسی ایسے جانور کے بال ہوں کہ وہ نجس العین نہ ہو تو ان بالوں کا لگوانا جائز ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

مسلمانوں کی خیر خواہی کریں

سُوال: آج کل کورونا وائرس کی وجہ سے ماسک کی ڈیمانڈ بہت بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے ماسک بہت مہنگا ہو گیا ہے، اس حوالے سے آپ کیا فرمائیں گے؟[1]

جواب: ظاہر ہے کہ یہ طریقہ مسلمانوں کی خیر خواہی کے خلاف ہے۔ ایسے حالات میں تو چیز پہلے سے زیادہ سستی کرنی چاہیے اور اس کی فراہمی آسان بنانی چاہیے۔ ایسے موقع پر لوٹ مار نہیں کرنی چاہیے۔ لوگ بے چارے ویسے ہی تکلیف میں ہیں، کورونا وائرس نے ڈرا رکھا ہے، اوپر سے ہم ضرورت کی چیزیں اور دوائیاں مہنگی کر دیں گے تو کیسے چلے گا۔ سینی ٹائزر کا بھاؤ بھی بڑھ گیا ہو گا اور اس طرح کی جو بھی چیزیں استعمال ہوتی ہیں سب مہنگی ہو گئی ہوں گی۔ لوگ بس یہ سمجھتے ہیں کہ کمائی کا سیزن آگیا ہے اور پھر وہ ایسی حرکتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان چیزوں کو مزید سستا کر دینا چاہیے اور بیسٹ کوالٹی دینی چاہیے۔ اپنے اختیار کے حساب سے جو کر سکتے ہوں وہ کرنا چاہیے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ No profit and No lose پر بیچیں یعنی جتنی قیمت ہے اتنی قیمت پر ہی بیچ دیں۔ سید زادے آئیں تو انہیں نذر کر دیں۔ غریب آئے تو اس کو تحفہ دے دیں۔ اللہ توفیق دے کہ ہم مسلمانوں کی خیر خواہی کریں۔ کر بھلا ہو بھلا۔ محاورہ ہے کہ آج ہم کسی کا گلا کاٹیں گے تو کل ہمارا بھی گلا کٹ جائے گا۔

انسان کے مرنے کے بعد ہم زاد کہاں چلا جاتا ہے؟

سُوال: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا ہم زاد کہاں چلا جاتا ہے؟ (محمد بلال رضا عطاری)

جواب: ہم زاد شیطان اور کافر ہوتا ہے، انسان کے مرنے کے بعد اس کو قید کر لیا جاتا ہے۔[2]

❁❁❁

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

2 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۶۳۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	مشغولیت کی وجہ سے جماعت نکل جائے تو گناہ ملے گا؟	11
جنات کی زَبان کون سی ہے؟	1	کیا اُلٹی جوتی سیدھی نہ کرنا گناہ ہے؟	11
مُرغا اَذان کیوں دیتا ہے؟	3	رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھنا کیسا؟	11
بھائی چارا کسے کہتے ہیں؟	3	مردے کو نہلانے کی اجرت لینا کیسا؟	11
نابالغ کے پیچھے بالغ کا نفل نماز پڑھنا کیسا؟	3	پنجروں میں طوطے پالنا کیسا؟	12
کیا بچے زلفیں رکھ سکتے ہیں؟	4	”اللہ پاک کی ذات“ کہنا کیسا؟	12
ہجرت کے وقت صحبت پانے والے دو افراد	4	دعا کا حق دار بننے کے لئے ہفتہ وار رسالہ آواز سے پڑھنا ضروری ہے؟	12
”مسلمان ایک جسم ہیں“ کا مطلب؟	5		
شربت نہ دیں نہ دیں تو کریں بات لطف سے	5	جا بچہ! میری دعا تیرے ساتھ ہے	13
نکاح کے آداب جاننے کے لئے کون سی کتابیں پڑھیں؟	6	مرحوم والدین کے لئے حج بدل کروانے کا کیا ثواب ہے؟	13
اصحابِ کہف کے کتّے کی حقیقت	6	حج بدل کروانے والوں کے لئے دعائے عطار	14
دعا کے آخر میں کلمہ شریف پڑھنا کیسا؟	7	بچوں کا والدین سے ضد کرنا کیسا؟	15
تالی بجانا کیسا؟	8	کیا سجدۂ تلاوت فوراً کرنا ضروری ہے؟	15
نیک بننے کی کوشش کرنی چاہیے	8	نماز کے لئے صفیں کیسے درست کی جائیں؟	16
کیا انگلیوں پر استغفار گن کر پڑھنا سنت ہے؟	8	احرام کو کفن کے طور پر استعمال کرنا کیسا؟	16
قیامت کے دن ابلیس کی کس طرح موت ہوگی؟	9	مصنوعی ”وگ“ لگانے کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم	16
20 ہزار نمازیں	9	مسلمانوں کی خیر خواہی کریں	17
ہاف آستین والی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟	10	انسان کے مرنے کے بعد ہمزاد کہاں چلا جاتا ہے؟	17
شیطان جن ہے یا فرشتہ؟	10	❁❁❁	❁

❁❁❁

ماخذ و مراجع

کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفٰی	مطبوعات
قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر صاوی	احمد بن محمد صاوی مالکی، متوفی ۱۲۴۱ھ	لاہور
بخاری	امام ابو عبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
ابوداود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث بیروت ۱۴۲۱ھ
دارقطنی	امام علی بن عمر الدار قطنی، متوفی ۳۸۵ھ	نشر السنہ ملتان
مسند بزار	ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار، متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم و الحکم المدینۃ المنورۃ
عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد العینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت
ارشاد الساری	ابو العباس شہاب الدین احمد القسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۳۱ھ
مرقاۃ المفاتیح	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی قاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
وقار الفتاویٰ	علامہ مفتی وقار الدین قادری رضوی، متوفی ۱۴۱۳ھ	بزم وقار الدین کراچی ۱۹۹۷ء
سنی بہشتی زیور	مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی، متوفی ۱۴۰۵ھ	فرید بک سٹال لاہور ۲۰۰۱ء
اسد الغابۃ	ابو الحسن عز الدین علی بن محمد الجزری	دار احیاء التراث العربی
شرح الزرقانی علی المواھب	محمد الزرقانی بن عبد الباقی المصری الازہری المالکی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
اخبار الاخیار	شیخ عبد الحق محدث دہلوی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی
تذکرۃ الواعظین	علامہ محمد بن جعفر قریشی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ	کوئٹہ
مکاشفۃ القلوب	ابو حامد محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مکاشفۃ القلوب (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبہ نوریہ رضویہ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
حلیۃ الاولیاء	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰہ الاصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
اللّٰہ والوں کی باتیں (مترجم)	ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰہ الاصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
رفیق الحرمین	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور وفکر“ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net